مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، رمضان میں دوست احباب کی طرف سے افطار پارٹی رکھی جاتی ہے، جس میں مصروفیت کی وجہ سے تراویح چھوٹ جاتی ہے، کیا ایسے عذر کی وجہ سے تراویح چھوڑی جاسکتی ہے؟

باسمہ تعالیٰ

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

تراویح سنتِ موکدہ ہے، بلا عذر اسے چھوڑنے کی عادت بنانے والا یا غیر اہم سمجھ کر چھوڑنے والا گناہ گار ہے، خلفائے راشدینؓ، صحابہ کرامؓ، تابعینؒ، تبع تابعینؒ، ائمہ مجتہدین اور سلفِ صالحین سے پابندی سے تراویح پڑھنا ثابت ہے لہٰذا تراویح کا خوب اہتمام کرنا چاہیے، البتہ اگر کبھی عذر کی وجہ سے چھوٹ جائے تو اگرچہ گناہ نہ ہوگا، لیکن بڑی خیر سے محرومی ہے۔ دوستوں کے ساتھ افطار پارٹی وغیرہ میں شامل ہونا تو تراویح چھوڑنے کے لیے عذر نہیں ہے۔ بلکہ ایسی افطار پارٹی پر آئے دوست احباب کو ترغیب دے کر قریبی مسجد میں تراویح کا اہتمام کرنا چاہیے۔ تاکہ رمضان المبارک کی برکات حاصل ہوں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۰۸/رمضان المبارک/۱۴۴۵ھ

19/مارچ/2024ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

دار الافتاء
رقم الافتاء: 165/174
التاریخ: 19/3/24

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور پاکستان